4697
ه
أ
۴۶۴
نازنجيان
www.ketab.ir

سرشناسه:	موسویان، سیدعباس، ۱۳۳۹ -
عنوان و نام پدیدآور:	کیپیٹل مارکیٹ اور اسلام/ سیدعباس موسویان، ترجمه سید احتشام رضا نقوی.
مشخصات نشر:	قم: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ، ۱۳۹۷.
مشخصات ظاهری:	٤٦٤ص.
شابک:	۹۷۸-٦٠٠-٤٢٩-٤٧٣-٧
مرجع تولید:	مجتمع آموزش عالی فقه.
وضعیت فهرست نویسی:	فیپا
یادداشت:	اردو.
یادداشت:	کتابنامه.
موضوع:	امور مالی -- جنبه های مذهبی -- اسلام: Finance -- Religious aspects -- Islam
موضوع:	اوراق بهادار اسلامی؛ *Securities, Islamic
موضوع:	اسلام و اقتصاد؛ Islam -- Economic aspects
موضوع:	بازار سرمایه -- ایران؛ Capital market -- Iran
شناسه افزوده:	جامعة المصطفی ﷺ العالمیة. مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ
شناسه افزوده:	نقوی، سید احتشام رضا - مترجم.
شناسه افزوده:	Almustafa International University Almustafa International Translation and Publication center
رده بندی کنگره:	BP۲۳۰/۲/م۸ک۹ ۱۳۹۷
رده بندی دیویی:	۲۹۷/۴۸۳۲
شماره کتابشناسی ملی:	۵۳۱۹۲۷۶

جمله حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کیپیٹل مارکیٹ اور اسلام(۱)

تالیف: سید عباس موسویان

مترجم: سید احتشام رضا نقوی

طباعت اول: ۱۳۹۷ش / ۱۴۴۰ق

ناشر: المصطفی ﷺ بین الأقوامي اداره برائے ترجمه و نشر

■ **چهاپ:** نارنجستان ■ **قیمت:** ۵۳۰۰۰۰ ریال ■ **تعداد:** ۵۰۰

ملنے کا پته

- ایران، قم، خیابان معلم غربی (حجتیه)، نبش کوچه ۱۸
  تلفن: ۳۷۸۳۶۱۳۴ ۲۵ ۹۸+ دورنگار: داخلی ۳۷۸۳۹۳۰۹.۱۰۵ ۲۵ ۹۸+
- ایران، قم، بلوار محمدامین، سه‌راه سالاریه. تلفن: ۳۲۱۳۳۱۰۶ ۲۵ ۹۸+
- ایران، قم، ساختمان ناشران، طبقه سوم، پلاک ۳۰۸. تلفن: ۳۷۸۴۲۴۰۲ ۲۵ ۹۸+

هم ان افرادکے قدردان اورشکرگذار ہیں که جنهوں نے اس کتاب کی تألیف میں مدد فرمائی ہے

http://buy-pub.miu.ac.ir @pub_almostafa

کیپیٹل مارکیٹ اور اسلام(۱)

سید عباس موسویان
مترجم:
سید احتشام رضا نقوی

حجتیہ ہائر ایجوکیشن
کمپلیکس

www.ketab.ir

سخن ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اورارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں -ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنج ہے -اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روزآمد ، منظم ،عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے-نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کبیرامام خمینی رضوان اللہ تعالی علیہ اور رہبرمعظم انقلاب اسلامی دام ظلہ العالی کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے-

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اورارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیئے کہ وہ بلندافکار اور اعلی اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے ، جدیدعلمی متون تولیدکرنے، علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اورطلاب کی منظم تعلیم و تربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے -یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیر قلم لانے سے حاصل ہوتا ہے-

تعلیمی مراکزا یک منظم ، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد کرسکتے ہیں -درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پرنظرثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکزکی ترقی کا باعث بنتا ہے-

جامعۃ المصطفیٰ ﷺ العالمیۃ کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیرایرانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے جس کے لیے اپنی کوشش کا عنوان مناسب درسی نصاب تالیف کرنا قراردیا ہے اور دینی علوم میں مختلف موضوعات پردرسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے-

اہم مطالب۔۔۔

اسلام میں کیپیٹل مارکیٹ کے عمومی ضوابط

اسلام میں کیپیٹل مارکیٹ کے مخصوص ضوابط

مالی ذرائع کے اقتصادی اصول و معیار

بانڈ(Bond)

عام شیئرز(Common Share)

ترجیحی شیئر(Preferred Share)

ادھار لئے ہوئے شیئرز کا بیچنا(Short Selling)

www.ketab.ir

فہرست

مقدمہ ۲۹

پہلا حصہ: اسلامی کیپیٹل مارکیٹ کی نظریاتی فقہی واقتصادی بنیادیں

مقدمہ ۳۵

۱- اسلامی فقہ میں تجارتی معاملات کی صحت اوران کا لازم الاجرا ہونا ۳۷

اصل صحت معاملات (یعنی اصلی قانون یہ ہے کہ تمام تجارتی قرار دادیں صحیح ہیں) ۳۸

اصل صحت معاملات کی دلیلیں ۳۹

پہلی دلیل آیہ ایفائے عقود ۳۹

سورہ مائدہ کا نزول ۳۹

آیت کا مفہوم ۴۰

استدلال پر اعتراضات ۴۲

۱-آیت، خلافت امیر المومنین علیہ السلام سے مربوط معاہدوں سے متعلق ہے ۴۲

۲-آیت، پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ کے زمانہ میں رائج معاملات سے مخصوص ہے۔.... ۴۴

۳-آیت، ان معاہدوں سے مخصوص ہے جن کا لازم الوفا ہونا معلوم ہے ۴۷

۴-آیت، نصائح الٰہی سے مخصوص ہے ۴۹

دوسری دلیل: آیہ ایفائے عہد ۵۱

تیسری دلیل: آیہ تجارت ۵۳

چوتھی دلیل: حدیث المسلمون یا المومنون عند شروطہم ۵۵

پانچویں دلیل: حدیث سلطنت ۵۷

چھٹی دلیل: معاملات کے باب میں شارع مقدس اور متشرعین کی سیرت ۵۹

www.ketab.ir

اصلِ صحتِ معاملات کی دلیلوں کی مجموعی صورت حال ۶۲

اصلِ لزومِ معاملات (یعنی اصل قانون یہ ہے کہ تمام تجارتی قرار دادیں لازم الاجرا ہیں) ۶۲

۱-آیہ ایفائے عقود ۶۴

۲-آیہ تجارت ۶۴

۳-حدیث المومنون عند شروطھم ۶۵

۴-حدیث ممنوعیت تصرف ۶۵

۵-سیرہ عقلاء ۶۶

۶-قاعدہ استصحاب ۶۶

نتیجہ ۶۷

۲- اسلامی نظام میں کیپیٹل مارکیٹ کی قرار دادوں کے عمومی ضوابط ۶۹

۱-مال میں ناحق تصرف کی ممنوعیت ۷۰

اکل مال بالباطل قرآن کریم میں ۷۱

۱-سورہ بقرہ آیت ۱۸۸ ...... ۷۱

۲-سورہ نساء آیت ۲۹ ...... ۷۲

۳-سورہ نساء آیت نمبر ۱۶۰ و ۱۶۱ ...... ۷۲

۴-سورہ توبہ آیت ۳۴ ...... ۷۳

اکل مال بالباطل احادیث میں ۷۴

سورہ نساء آیت نمبر ۲۹ کی تفسیر ۷۶

آیت کے مفردات ۷۶

۱-اکل ۷۶

۲-بینکم ۷۶

۳-باطل ۷۶

۴-تجارت ۷۹

۵-عن تراض منکم ۸۰

آیت کا اعراب ۸۰

۱-تجارت کا اعراب ۸۱

۲-استثناء کی نوعیت ۸۱
آیت کا مفہوم ۸۳
آیت کے فقہی مباحث ۸۵
۱-آیہ شریفہ میں باطل سے مراد ۸۵
الف) شرعی باطل ۸۵
ب) عرفی باطل ۸۶
ج) واقعی باطل ۸۶
تینوں معانی پر تحقیقی نظر ۸۷
۲- حکم تکلیفی و وضعی پر آیت کی دلالت ۸۸
۳-آیت کی دلالت کا دائرہ اور قلمرو ۸۹
۲- ضرر و ضرار کی ممنوعیت ۹۴
قاعدہ نفی ضرر کی دستاویز اور مدارک ۹۵
الف) قرآن مجید ۹۶
۱- سورہ بقرہ، آیت ۲۳۳ .... ۹۶
۲- سورہ بقرہ، آیت ۲۸۲ .... ۹۷
۳- سورہ بقرہ، آیت ۲۳۱ .... ۹۷
ب) روایات ۹۸
۱- سمرۃ بن جندب کا واقعہ ۹۹
۲- حدیث شفعہ ۱۰۰
۳- بورنگ کے سلسلہ میں حدیث ۱۰۱
ج) عقل ۱۰۲
ضرر و ضرار کے معنی ۱۰۲
«لا ضرر و لا ضرار» میں «لا» کے معنی ۱۰۲
قاعدہ نفی ضرر کے سلسلہ میں فقہاء کے نظریات ۱۰۵
۱- شیخ انصاری کا نظریہ ۱۰۵
۲- فاضل تونی کا نظریہ ۱۰۵

www.ketab.ir

۳۔ محقق شریعت اصفہانی کا نظریہ ... ۱۰۶
۴۔ امام خمینی رحمہ اللہ کا نظریہ ... ۱۰۶
۵۔ مکارم شیرازی کا نظریہ ... ۱۰۷
۶۔ منتخب نظریہ ... ۱۰۸
قاعدہ لاضرر کا دائرہ اور قلمرو ... ۱۰۹
۱۔ قاعدہ حکم تکلیفی اور وضعی دونوں کو بیان کررہا ہے ... ۱۰۹
۲۔ قاعدہ امور عدمی کو بھی شامل ہے ... ۱۱۰
۳۔ قاعدہ نفی ضرر، احکام اولیہ کی تمام دلیلوں پر مقدم ہے ... ۱۱۲
۴۔ قاعدہ لاضرر، قاعدہ «الناس مسلطون علی اموالھم» پر مقدم ہے ... ۱۱۴
نتیجہ ... ۱۱۷
۳۔ غرر اور دھوکہ کی ممنوعیت ... ۱۱۷
قاعدہ نفی غرر کے دستاویزات اور دلیلیں ... ۱۱۸
۱۔ اجماع ... ۱۱۸
۲۔ روایات ... ۱۱۹
الف) نبی کریم ﷺ سے مروی روایت ... ۱۱۹
ب) دوسری حدیث نبوی ... ۱۲۱
ج) امیر المومنین علیہ السلام سے منقول روایت ... ۱۲۲
د) دیگر روایتیں ... ۱۲۲
قاعدہ نفی غرر کے معنی ... ۱۲۴
۱۔ غرر کے معنی ... ۱۲۴
۲۔ غرر کی طرف بیع کے مضاف ہونے کی نوعیت ... ۱۲۷
اول) صفت کا موصوف کی طرف مضاف ہونا ... ۱۲۷
دوم) مصدر کا مفعول کی طرف مضاف ہونا ... ۱۲۷
۳۔ حدیث نبوی میں نہی کے معنی ... ۱۲۹
قاعدہ نفی غرر کا دائرہ اور قلمرو ... ۱۳۱

www.ketab.ir

قاعدہ نفی غرر کی تطبیق ۱۳۲
۱۔ عوضین (بیچی یا خریدی جانے والی چیزوں) میں سے کسی ایک کے نہ ہونے کا خطرہ ۱۳۳
۲۔ عوضین (بیچی یا خریدی جانے والی چیزوں) کے دینے پر قادر نہ ہونے کا خطرہ ۱۳۳
۳۔ عوضین (بیچی یا خریدی جانے والی چیزوں) سے مطلع نہ ہونے کا خطرہ ۱۳۳
۴۔ معاملہ کی خصوصیات اور شرائط سے لاعلمی کا خطرہ ۱۳۴
غرر کا معیار ۱۳۴
قاعدہ نفی غرر تمام معاملات کو شامل ہے ۱۳۵
۴۔ سود اور ربا کی ممنوعیت ۱۳۸
سود اور ربا کے حرام ہونے کی دستاویز ۱۳۸
عہد تشریع میں سود اور ربا ۱۳۹
عہد تشریع میں سود اور ربا کی حقیقت ۱۴۱
حرمت ربا کی کیفیت ۱۴۳
پہلا مرحلہ: سود اور ربا کا فقط نبی کریم ﷺ کے لئے حرام ہونا ۱۴۴
دوسرا مرحلہ: ربا اور سود خوری کا خدا کی نگاہ میں ناپسند ہونا ۱۴۵
تیسرا مرحلہ: یہودیوں کی رباخوری کی عبرت آموز حکایت ۱۴۶
چوتھا مرحلہ: کئی گُنا سود کی تحریم ۱۴۷
پانچواں مرحلہ: ہر طرح کے سود اور ربا کی قطعی تحریم ۱۴۷
سود اور ربا کی تدریجی حرمت پر تنقیدی نظر ۱۴۹
سود اور ربا سنت میں ۱۵۲
۱۔ سود کھانا گناہان کبیرہ میں سے ہے ۱۵۲
۲۔ بدترین کمائی سود کی کمائی ۱۵۳
۳۔ سود، ایک پیچیدہ معاملہ ۱۵۳
۴۔ سود خوری کے بہانے ۱۵۴
۵۔ سود خور کا انجام ۱۵۴
۶۔ سود کی کتابت اور اس پر گواہ بننے کی حرمت ۱۵۵
۷۔ سود کے حرام ہونے کی علت ۱۵۶

www.ketab.ir

سود اور ربا کی قسمیں ۱۵۷

۱۔ قرضی سود ۱۵۷

۲۔ معاملاتی سود ۱۵۹

سود اور جدید نظریات ۱۶۰

۱۔ فقط تجدید مہلت کے لئے لیا جانے والا اضافہ ہی سود ہے ۱۶۰

اس نظریہ پر تنقیدی نظر ۱۶۲

۲۔ سود اور ربا، کئی گُنا اضافہ سے مخصوص ہے ۱۶۳

اس نظریہ پر تنقیدی نظر ۱۶۵

۳۔ فقط صرف قرضوں پر اضافہ لینا سود ہے ۱۶۶

اس نظریہ پر تنقیدی نظر ۱۶۸

۴۔ سود اور فائدے میں ماہوی فرق ہے ۱۷۰

اس نظریہ پر تنقیدی نظر ۱۷۱

۵۔ فقط اشخاص کا سود لینا حرام ہے ۱۷۱

اس نظریہ پر تنقیدی نظر ۱۷۲

۶۔ قرض پر اضافہ لینا صرف پرائیوٹ بینکوں میں ربا اور سود ہے ۱۷۳

اس نظریہ پر تنقیدی نظر ۱۷۴

۷۔ سود اور ربا، زمانہ کی اقتصادی ضرورت ۱۷۶

اس نظریہ پر تنقیدی نظر ۱۷۷

۵۔ شرعی احکام سے بچنے کے حیلے ۱۷۸

سود کی حرمت سے بچنے کیلئے حیلہ کا استعمال ۱۸۲

سود کے حیلہ کی تعریف ۱۸۳

سود اور ربا کے حیلوں کی ممنوعیت پر دلیلیں ۱۸۴

۱۔ تحریم ربا کی حکمت وعلت کی مخالفت ۱۸۴

۲۔ معاملہ کے انجام دینے کے ارادہ میں سنجیدہ نہ ہونا ۱۸۷

۳۔ سود اور اسکے حیلوں میں عرفاً کوئی فرق نہیں پایا جاتا ۱۸۹

۴۔ سود کے حیلوں سے منع کرنے والی روایتیں ۱۹۰

www.ketab.ir

سود کے حیلوں کے جائز ہونے کی دلیلیں ۱۹۴

سود کے حیلوں کو جائز قرار دینے والی روایتیں ۱۹۴

۱۔ بیع العینہ کو صحیح قرار دینے والی روایتیں ۱۹۴

۲۔ بیع محاباتی کو جائز قرار دینے والی روایتیں ۱۹۵

۳۔ بیع الخیار یا بیع بالشرط کو جائز قرار دینے والی روایتیں ۱۹۷

۴۔ معاملاتی سود کے حیلوں کو جائز قرار دینے والی روایتیں ۱۹۹

گفتگو کا ماحصل ۲۰۱

سود کے جائز اور ناجائز حیلوں کی تشخیص کے معیار ۲۰۲

سود کے ناجائز حیلوں کے مصادیق ۲۰۳

۱۔ حیلوں کی انجام دہی میں سنجیدہ ارادہ نہ ہونا ۲۰۳

۲۔ حیلہ پر سود کے عنوان کا صادق آنا ۲۰۳

۳۔ عرف اور عقلاء کی نظر میں سود اور حیلہ کا ایک ہونا ۲۰۳

سود کے جائز حیلوں کے مصادیق ۲۰۴

۱۔ نقد اور ادھار خرید و فروش ۲۰۴

۲۔ ثابت اثاثوں کی خریداری اور شرط تملیک کے ساتھ کرایہ پر دینا ۲۰۵

۳۔ ادھار بیچ کر چھوٹ دینا ۲۰۵

۳۔ اسلامی فقہ میں کیپیٹل مارکیٹ کی قراردادوں کے مخصوص ضوابط ۲۰۷

پہلی گفتگو: قرض ۲۰۸

قرض کی تعریف ۲۰۸

قرارداد قرض کی حقیقت ۲۰۸

قرض کی قرارداد کا انعقاد ۲۰۹

قرض دینے اور لینے کا حکم ۲۱۰

قرض کی قرارداد کا جائز یا لازم الاجراء ہونا ۲۱۱

قرض کی قرارداد کا نتیجہ ۲۱۳

قرض کی قرارداد میں کمیشن، ہدیہ یا اضافہ کی شرط کرنا ۲۱۴

قرض کی ادائیگی کی جگہ ۲۱۵

www.ketab.ir

قرض کی قرارداد میں رہن، ضمانت یا کفالت کی شرط ۲۱۵
دوسری گفتگو: دَین ۲۱۶
دَین کی تعریف ۲۱۶
دَین کی ادائیگی ۲۱۷
مدت سے پہلے ادائیگی کی صورت میں دَین کو کم کرنا ۲۱۷
دَین کی ادائیگی سے عاجز ہونا ۲۱۹
دَین کی ادائیگی میں تاخیر پر جرمانہ ۲۲۰
دَین کو بیچنا ۲۲۲
دَین کو دَین سے بیچنا ۲۲۵
دَین کو بیچنے کے سلسلہ میں اسلامی مذاہب کی تطبیقی تحقیق و جستجو ۲۲۶
الف) دَین کو مدیون کے ہاتھوں بیچنا ۲۲۶
ب) دَین کو غیر مدیون کے ہاتھوں بیچنا ۲۲۷
تیسری گفتگو: بیع ۲۲۹
بیع کی تعریف ۲۲۹
بیع کی ماہیت و حقیقت ۲۲۹
بیع کا منعقد ہونا ۲۳۰
بیع کا لازم الاجراء ہونا ۲۳۱
بیچنے والے اور خریدار کے لحاظ سے بیع کی اقسام ۲۳۱
عوضین کے شرائط ۲۳۲
پہلی شرط: مبیع یعنی بیچی جانے والی چیز عین ہو ۲۳۲
دوسری شرط: مقدار کے حساب سے عوضین معین ہوں ۲۳۳
تیسری شرط: عوضین کا جنس اور صفت میں معین ہونا ۲۳۵
چوتھی شرط: عوضین کا ملک آزاد ہونا ۲۳۵
پانچویں شرط: عوضین کو دیا جاسکتا ہو ۲۳۵
عوضین کو دینے کے زمانہ کے لحاظ سے بیع کی اقسام ۲۳۶
اول: نقد خرید وفروخت ۲۳۶

www.ketab.ir

دوّم: ادھار خرید وفروخت ۲۳۶

سوّم: سلف ۲۳۷

چہارم: کالی بہ کالی ۲۳۹

قیمت کی تعیین کے طریقے اور فائدے و نقصان کے لحاظ سے بیع کی اقسام ۲۴۰

اوّل: بیع مساومہ ۲۴۰

دوّم: بیع مرابحہ ۲۴۱

سوّم: بیع مواضعہ ۲۴۱

چہارم: بیع تولیت ۲۴۱

چوتھی گفتگو: کرایہ پر یا تملیک کی شرط کے ساتھ کرایہ پر دینا ۲۴۱

کرایہ کی تعریف ۲۴۲

کرایہ کی قسمیں ۲۴۲

کرایہ کی قرارداد کے ارکان ۲۴۲

الف) ایجاب و قبول ۲۴۲

ب) متعاقدین ۲۴۳

ج) عوضین ۲۴۴

کرائے پر دی جانے والی چیز اور اس کے فوائد کی شرطیں ۲۴۴

کرایہ کی شرطیں ۲۴۵

کرایہ کی قرارداد کی حقیقت و ماہیت ۲۴۵

کرایہ کی قرارداد کے بنیادی احکام ۲۴۶

۱۔ کرایہ پر دینے والے (موجر) کی ذمہ داریاں ۲۴۶

۲۔ کرایہ دار (مستأجر) کی ذمہ داریاں ۲۴۷

۳۔ کرایہ کی قرارداد کے منحل ہونے کے احکام ۲۴۸

۴۔ کرایہ کے دیگر احکام ۲۴۹

تملیک کی شرط کے ساتھ کرایہ پر دینا ۲۵۰

اہمیت اور ضرورت ۲۵۰

تملیک کی شرط کے ساتھ کرایہ کی قسمیں ۲۵۱

www.ketab.ir

۱۔ مالک بننے کے اختیار کے ساتھ کرایہ پر دینا ۲۵۱

۲۔ مالک بنانے اور بننے کے تعہد کی شرط کے ساتھ کرایہ پر دینا ۲۵۱

تملیک کی شرط کے ساتھ کرایہ کی قرارداد کا حکم ۲۵۲

پانچویں گفتگو: جعالہ ۲۵۲

جعالہ کی تعریف ۲۵۲

جعالہ کی قسمیں ۲۵۳

۱۔ جعالہ عام ۲۵۳

۲۔ جعالہ خاص ۲۵۳

جعالہ کی حقیقت ۲۵۴

جعالہ کے ارکان ۲۵۴

۱۔ جعالہ کی قرارداد کے الفاظ ۲۵۴

۲۔ جاعل (کام کروانے والا) ۲۵۵

۳۔ عامل (کام کرنے والا) ۲۵۵

۴۔ عمل (کام) ۲۵۵

۵۔ عوض (اُجرت) ۲۵۶

جعالہ کے احکام ۲۵۷

جعالہ لازم الاجراء نہیں ہے ۲۵۷

متعدد عامل ہونا ۲۵۷

میٹریل کا عامل یا جاعل کے ذمہ ہونے کی شرط کرنا ۲۵۸

جعالہ اور اجارہ میں فرق ۲۵۹

چھٹی گفتگو: استصناع ۲۵۹

استصناع کی تعریف ۲۵۹

استصناع اور تمام قراردادوں میں فرق ۲۶۰

استصناع کی اقسام ۲۶۰

۱۔ چیز کو بنانے اور مکمل کرنے کا آرڈر ۲۶۱

۲۔ معین مقدار میں کسی چیز کے بنانے کا آرڈر ۲۶۱

www.ketab.ir

۳۔ خاص خصوصیات کی حامل اشیاء کو بنانے کا آرڈر ۲۶۱

۴۔ خاص اوصاف کے حامل پروجیکٹ اور انکے بنانے کا آرڈر ۲۶۲

۵۔ تجارتی معاملہ انجام دینے کے لئے بنانے کا آرڈر ۲۶۲

استصناع کے ارکان ۲۶۲

۱۔ طرفین ۲۶۲

۲۔ ایجاب وقبول ۲۶۳

۳۔ عوضین ۲۶۳

استصناع کے سلسلہ میں فقہی اور حقوقی نظریات ۲۶۴

۱۔ استصناع باطل قرارداد ۲۶۴

۲۔ استصناع، صحیح قرارداد ۲۶۶

۱۔۲: استصناع بیع سلف کا مصداق ۲۶۶

الف) عوض کی ادائیگی کے بغیر سلم یا سلف کا عنوان صدق نہیں کرتا ۲۶۸

ب) روایت «لایباع الدین بالدین» ۲۶۹

ج) روایت: «نهي النبي ﷺ عن بيع الكالى بالكالى» ۲۷۰

د) اجماع ۲۷۰

ھ) سیرہ متشرعہ ۲۷۰

۲۔۲: استصناع بطور بیع ۲۷۱

۳۔۲: استصناع بطور اجارہ یا جعالہ ۲۷۴

۴۔۲: استصناع مستقل قرارداد ۲۷۵

۵۔۲: استصناع، صلح کی صورت میں ۲۷۷

استصناع کو صلح کی صورت میں تدوین کرنے کے فوائد ۲۷۷

استصناع کی فقہی حقیقت، معاصر فقہاء و مراجع تقلید کی نظر میں ۲۷۹

ساتویں گفتگو: وکالت ۲۸۳

وکالت کی تعریف ۲۸۳

وکالت کے ارکان ۲۸۳

الف) طرفین ۲۸۳

ب) ایجاب و قبول ۲۸۴
ج) مورد وکالت ۲۸۴
وکالت کی حقیقت و ماہیت ۲۸۵
وکالت کی اقسام ۲۸۵
وکالت کے احکام ۲۸۶
آٹھویں گفتگو: شراکت ۲۸۸
شراکت کی تعریف ۲۸۹
شراکت کے اسباب ۲۸۹
عقدی شراکت ۲۹۰
شراکت کی انواع ۲۹۱
شراکت کے احکام ۲۹۲
شراکت کی پونجی ۲۹۲
شراکت کے اموال میں تصرف ۲۹۲
فائدہ اور نقصان کی تقسیم ۲۹۲
احتمالی ضرر کی تضمین ۲۹۳
شراکت کا لازم الاجراء نہ ہونا ۲۹۳
شراکت کی تقسیم اور اسکا منحل ہونا ۲۹۴
نویں گفتگو: مضاربہ ۲۹۴
تعریف ۲۹۴
مضاربہ کے ارکان ۲۹۵
الف) ایجاب و قبول ۲۹۵
ب) طرفین قرارداد ۲۹۵
ج) پونجی ۲۹۵
د) کام ۲۹۶
ھ) فائدہ ۲۹۶
مضاربہ کی ماہیت ۲۹۷

www.ketab.ir

مضاربہ کے بنیادی احکام ۲۹۸
دسویں گفتگو: مزارعہ ۳۰۱
مزارعہ کی تعریف ۳۰۱
مزارعہ کے ارکان ۳۰۱
الف) طرفین ۳۰۱
ب) ایجاب وقبول ۳۰۲
ج) زمین ۳۰۲
د) زراعت کی نوعیت اور مزارعہ کی مدت ۳۰۳
ھ) فصل میں طرفین کا حصہ ۳۰۳
مزارعہ کی ماہیت ۳۰۴
مزارعہ کے احکام ۳۰۴
گیارہویں گفتگو: مساقات ۳۰۵
مساقات کی تعریف ۳۰۵
مساقات کے ارکان ۳۰۵
الف) ایجاب وقبول ۳۰۵
ب) طرفین ۳۰۶
ج) درخت ۳۰۶
د) مساقات کی مدت ۳۰۷
ھ) طرفین کا حصہ ۳۰۸
مساقات کی ماہیت ۳۰۸
مساقات کے احکام ۳۰۸
بارہویں گفتگو: وقف ۳۰۹
وقف کی تعریف ۳۱۰
وقف کے اقسام ۳۱۰
وقف کے ارکان اور شرائط ۳۱۱
الف) طرفین ۳۱۱

www.ketab.ir

ب) ایجاب وقبول ٣١٢
ج) وقف کا موضوع ٣١٣
د) موقوفہ کو لے لینا ٣١٤
وقف کی ماہیت وحقیقت ٣١٥
وقف کے احکام ٣١٥
تیرھویں گفتگو: صلح ٣١٨
صلح کی تعریف ٣١٨
صلح کی حقیقت وماہیت ٣١٨
صلح کے ارکان ٣١٩
١۔ ایجاب وقبول ٣١٩
٢۔ طرفین ٣٢٠
٣۔ متعلق صلح ٣٢٠
صلح کے احکام ٣٢٠
١۔ صلح کا لازم الاجراء ہونا ٣٢٠
٢۔ صلح میں خیارات کا جاری ہونا ٣٢١
٣۔ صلح میں ربا کا جاری ہونا ٣٢١
٤۔ دَین بہ دَین کے سلسلہ میں صلح ٣٢١
٥۔ دَین کے مبلغ پر صلح ٣٢٢
٦۔ نقصان اور فائدہ پر صلح ٣٢٢
٧۔ مرنے کے بعد کے لئے صلح ٣٢٢
خلاصہ بحث ٣٢٣
چودھویں گفتگو: ضمان ٣٢٤
ضمان کی تعریف ٣٢٤
ارکان ضمان ٣٢٥
الف) طرفین ٣٢٥
ب) ایجاب وقبول ٣٢٥

www.ketab.ir

ج) ضمان کا مورد ۳۲۶
ضمان کی ماہیت ۳۲۶
ضمان کے بنیادی احکام ۳۲۷
بینکوں کے ضمانت ناموں کی فقہی حقیقت ۳۳۰
پندرہویں گفتگو: حوالہ ۳۳۱
حوالہ کی تعریف ۳۳۱
حوالہ کے ارکان ۳۳۲
الف) طرفین ۳۳۲
ب) ایجاب و قبول ۳۳۲
ج) حوالہ کا موضوع ۳۳۳
حوالہ کی ماہیت ۳۳۳
حوالہ کے بنیادی احکام ۳۳۴
۴۔ اسلامی کیپیٹل مارکیٹ کے مالی ذرائع کے اقتصادی اصول و معیار ۳۳۷
اسلامی معاشی نظام کے اصلی اور میانی اہداف ۳۳۷
۱۔ خرد معاشیات میں مالی ذرائع کے اصول ۳۳۹
۱۔۱: مالی ذرائع کے مروجین اور ان کے خریداروں کے اہداف و محرکات کا ایک ہونا ۳۴۰
الف) خیر خواہانہ اور اخروی اہداف ۳۴۰
ب) مادی فائدہ کا حصول ۳۴۲
۲۔۱: مالی ذرائع کے مروجین اور خریداروں کی راہ و روش اور ذوق کا ایک ہونا ۳۴۴
مالی بازار کے تناسب سے تحریم سود کی حکمت ۳۴۶
۳۔۱: نقد ہو جانے کی صلاحیت ۳۴۷
۴۔۱: افادیت ۳۴۸
۲۔ کلیاتی معاشیات میں مالی ذرائع کے اصول ۳۴۹
۱۔۲: اقتصادی ترقی سے ہمسو ہونا ۳۵۰
۲۔۲: اقتصادی عدالت سے ہمسو ہونا ۳۵۲
۳۔۲: مالی پالیسی کی قابلیت رکھنا ۳۵۴

www.ketab.ir

۴۔۲: مونیٹری پالیسی کی قابلیت رکھنا ۳۵۶
اقتصادی معیار اور اصولوں کی درجہ بندی ۳۵۷

دوسرا حصہ: مروجہ مالی ذرائع

مقدمہ ۳۶۱
۱۔ بانڈ ۳۶۳
بانڈ کی تعریف ۳۶۳
بانڈ کی اقسام ۳۶۳
۱۔ مدت کے لحاظ سے بانڈ کی اقسام ۳۶۴
۲۔ مروج کے لحاظ سے بانڈ کی اقسام ۳۶۴
الف) ٹریژری بانڈ ۳۶۴
ب) حکومتی بانڈ ۳۶۵
خوبیاں ۳۶۵
ج) بلدیاتی بانڈ ۳۶۶
د) کمپنیوں کے بانڈ ۳۶۷
۳۔ مصرف کے لحاظ سے بانڈ کی اقسام ۳۶۸
الف) عمومی بانڈ ۳۶۸
ب) خاص پروجیکٹس کے بانڈ ۳۶۹
۴۔ فائدے کے لحاظ سے بانڈ کی اقسام ۳۶۹
الف) کوپن بانڈ ۳۶۹
ب) بغیر کوپن والے بانڈ ۳۷۰
ج) بغیر انٹریسٹ والے بانڈ ۳۷۰
د) درآمد والے بانڈ ۳۷۱
ھ) متغیر فائدہ والے بانڈ ۳۷۱
و) انعامی بانڈ ۳۷۲
۵۔ دیگر تقسیمات ۳۷۲
الف) رہنی بانڈ ۳۷۲

www.ketab.ir

ب) تضمینی بانڈ ۳۷۳
ج) نام اور بغیر نام والے بانڈ ۳۷۳
د) تبدیلی کی قابلیت رکھنے والے بانڈ ۳۷۴
ھ) عام شیئرز کی خریداری کے اختیار والے بانڈ ۳۷۴
و) جنک بانڈ ۳۷۴
ز) بیرونی بانڈ ۳۷۵
بانڈ کا اقتصادی کردار ۳۷۵
۱۔ بجٹ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے بانڈ شائع کرنا ۳۷۶
۲۔ پروجیکٹ کا بجٹ پورا کرنے کے لئے بانڈ کو نشر کرنا ۳۷۶
۳۔ مونیٹری پالیسی کے لئے بانڈ کا شائع کرنا ۳۷۷
بانڈ کی فقہی ماہیت ۳۷۸
۱۔ فائدہ والے بانڈ ۳۷۸
۲۔ درآمد والے بانڈ ۳۸۰
۳۔ انعامی بانڈ ۳۸۲
۴۔ رعایتی بانڈ ۳۸۳
۲۔ عام شیئرز ۳۸۷
اقتصادی فرم ۳۸۷
نجی کمپنی ۳۸۷
ایل ایل پی کمپنی ۳۸۸
جوائنٹ اسٹاک کمپنی ۳۸۸
۱۔ مستقل قانونی شخصیت ۳۸۹
۲۔ محدود ذمہ داری ۳۸۹
شیئرز کی شیٹس ۳۹۰
شیئرز کی تعریف ۳۹۰
شیئرز کی اقسام ۳۹۱
الف) عام شیئرز ۳۹۲

www.ketab.ir

عام شیئرز کی تعریف ۳۹۲
عام شیئرز کی خصوصیات ۳۹۲
ا۔ عام شیئرز کی معینہ مدت ۳۹۳
۲۔ شیئرز کی مندرج ویلیو ۳۹۳
۳۔ عام شیئرز کے جاری ہونے کی قیمت ۳۹۳
۴۔ عام شیئرز کی بک ویلیو ۳۹۴
۵۔ عام شیئرز کی مارکیٹ ویلیو ۳۹۴
۶۔ شیئرز کی واقعی ویلیو ۳۹۵
عام شیئرز ہولڈرز کے حقوق ۳۹۵
ا۔ حقِ مالکیت ۳۹۵
۲۔ حقِ رائے دہی ۳۹۶
۳۔ شیئرز کا فائدہ ۳۹۷
۴۔ نئے شیئرز کی خریداری میں مقدم ہونا ۳۹۸
۵۔ بونس شیئرز ۳۹۸
ب) ترجیحی شیئرز ۳۹۹
ج) فاؤنڈر شیئرز ۳۹۹
د) ملٹی پلائی ووٹنگ شیئرز ۴۰۰
عام شیئرز کا اقتصادی کردار ۴۰۰
ا۔ کمپنی کا معاشی استحکام ۴۰۰
الف) سرمایہ کا استحکام ۴۰۱
ب) قیمت کے اتار چڑھاو کے مقابلہ میں استحکام ۴۰۱
۲۔ رسک کا بٹ جانا اور اضطراب کی کمی ۴۰۲
۳۔ منصفانہ تقسیم ۴۰۳
۴۔ قیمتوں کی عمومی سطح کی حفاظت اور مزید معاشی استحکام ۴۰۳
۵۔ شیئر ہولڈرز اور ڈائریکٹر کے منافع میں یکجہتی ۴۰۴
عام شیئر کی فقہی ماہیت ۴۰۵

www.ketab.ir

پہلا مرحلہ: شیئر مارکیٹ کے معاملات کی مشروعیت ۴۰۷
دوسرا مرحلہ: مسئلہ مستحدثہ کے عنوان سے شیئر مارکیٹ کی مشروعیت ۴۱۲
تیسرا مرحلہ: شرکت کے مصداق کے عنوان سے شئیر مارکیٹ کی مشروعیت ۴۱۴
۱۔ عقد شرکت کا لازم الاجراء نہ ہونا ۴۱۴
۲۔ اکثریت کی بنیاد پر فیصلہ کرنا ۴۱۵
۳۔ مجلس منتظمین اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر کے ذریعہ کمپنی کا مینیجمنٹ ۴۱۶
۴۔ فائدہ کے تقسیم کی کیفیت ۴۱۸
۵۔ موت، بیہوشی اور حجر کے ذریعہ کمپنی کے اموال میں تصرف کا ممنوع ہونا .. ۴۱۹
نتیجہ ۴۲۱
۳۔ ترجیحی شیئرز ۴۲۳
ترجیحی شیئرز کی تعریف ۴۲۳
ترجیحی اور عام شیئرز میں فرق ۴۲۳
ترجیحی شیئرز اور بانڈ میں فرق ۴۲۴
ترجیحی شیئرز کی اقسام ۴۲۵
۱۔ فائدہ کی یکمشت ادائیگی والے ترجیحی شیئرز ۴۲۵
۲۔ شراکتی ترجیحی شیئرز ۴۲۶
۳۔ فائدہ میں اتار چڑھاو والے ترجیحی شیئرز ۴۲۶
۴۔ عام شیئرز سے تبدیل ہو جانے والے ترجیحی شیئرز ۴۲۷
۵۔ باز خرید کی قابلیت رکھنے والے ترجیحی شیئرز ۴۲۷
ترجیحی شیئرز کی خصوصیات ۴۲۸
۱۔ معینہ مدت ۴۲۸
۲۔ ترجیحی شیئرز کی قیمت ۴۲۸
۳۔ ترجیحی شیئرز کا فائدہ ۴۲۸
۴۔ ترجیحی شیئرز پر ریسک ۴۲۹
ترجیحی شیئر ہولڈرز کے حقوق ۴۳۰
۱۔ ہنگامی ووٹ کا حق ۴۳۰

۲۔ ترجیحی شیئرز کو عام شیئرز میں بدلنے کا حق ۴۳۱
۳۔ اضافی اموال اور فائدوں میں مشارکت کا حق ۴۳۱
ترجیحی شیئرز کی فقہی حیثیت ۴۳۲
۱۔ ایسے ترجیحی شیئرز جن پر فکسڈ فائدہ ملتا ہے لیکن یکمشت نہیں ملتا ۴۳۳
۲۔ فکسڈ اور یکمشت فائدہ والے ترجیحی شیئرز ۴۳۵
۳۔ شراکتی ترجیحی شیئرز ۴۳۷
۴۔ فائدہ میں اتار چڑھاؤ والے ترجیحی شیئرز ۴۳۷
۵۔ عام شیئرز سے بدل جانے والے ترجیحی شیئرز ۴۳۹
۶۔ باز خرید کی قابلیت رکھنے والے ترجیحی شیئرز ۴۳۹
گفتگو کا حاصل ۴۳۹
۴۔ اُدھار لئے ہوئے شیئرز کو بیچنا ۴۴۱
اُدھار لئے ہوئے شیئرز کو بیچنے کی تعریف ۴۴۱
اُدھار لئے ہوئے شیئرز کو بیچنے کا ہدف ۴۴۲
ادھار لئے ہوئے شیئرز کو بیچنے کا طریقہ کار ۴۴۲
اُدھار لیے ہوئے شیئرز کو بیچنے کے لئے امانتی کھاتا ۴۴۳
شیئر ادھار دینے والے کی آمدنی ۴۴۳
اُدھار لئے ہوئے شیئرز کو بیچنے سے مربوط رسک ۴۴۴
شیئر ادھار لینے والے کا رسک ۴۴۴
شیئر ادھار دینے والے کا رسک ۴۴۴
الف) طرف مقابل کا رسک ۴۴۴
ب) اجرائی رسک ۴۴۵
ادھار لئے ہوئے شیئرز کے بیچنے کے فوائد اور نقصانات ۴۴۵
سکیورٹی مارکیٹ میں ادھار لئے ہوئے شیئرز کو بیچنے کے فوائد ۴۴۵
سکیورٹی مارکیٹ میں ادھار لئے ہوئے شیئرز کو بیچنے کے نقصانات ۴۴۵
اُدھار لئے ہوئے شیئرز کو بیچنے کی فقہی تحقیق و جستجو ۴۴۶
۱۔ قرض ۴۴۶

www.ketab.ir

۲۔ بیع العربون ۴۴۷
۳۔ اجارہ (کرایہ) ۴۴۸
۴۔ بیع الخیار ۴۴۹
۵۔ نئی قرار داد ۴۵۰
ادھار لئے ہوئے شیئرز کو بیچنے کی تصحیح کے لئے راہ حل ۴۵۱
تجویز کردہ راہ حل (شیئرز کی ایک وقت میں نقد فروخت اور ایڈوانس خرید) کی تحقیق و جستجو . ۴۵۳
اُدھار لئے ہوئے شیئرز کو بیچنے کے سلسلہ میں سکیورٹی اور شیئر مارکیٹ کی فقہی کمیٹی کی نظر.. ۴۵۴
منابع ۴۵۷

www.ketab.ir

مقدمہ

ہر معاشرے میں کچھ ایسے لوگ ہوتے ہیں جنکے پاس پیسہ مال اور دولت ہے لیکن مختلف وجوہات کی بنا پر وہ اپنا مال ڈائریکٹ انویسٹ نہیں کرتے یا کر نہیں پاتے اور دوسری جانب کچھ ایسے لوگ ہوتے ہیں جو اقتصادی فعالیت اور ایکٹیوٹی کرنا چاہتے ہیں اور ان کے پاس اس سلسلہ میں علم، تجربہ اور کام کی قدرت بھی ہے لیکن انویسمنٹ کے لئے ان کے پاس مال اور پیسہ نہیں ہوتا۔ کیپیٹل مارکیٹ، مختلف مالی ٹولز کے ذریعہ ان دونوں قسموں کے لوگوں کے درمیان واسطہ ہوتا ہے اور پہلے گروپ سے مال لیکر دوسرے گروپ کے لئے اقتصادی فعالیت کا سامان فراہم کرتا ہے۔

ہر ملک کا شیئر بازار اسکی کیپیٹل مارکیٹ کا سمبل ہونے کے اعتبار سے اس ملک کے باشندوں کی چھوٹی بڑی رقوم کو کم مدت یا طویل مدت کے لئے اکٹھا کرتا ہے اور اسکو اقتصادی و معاشی منصوبوں نیز پروجیکٹ کی سمت ہدایت دیتا ہے۔ واضح ہے اس بازار میں لوگوں کے اہداف، سلیقے اور فکر کے لحاظ سے مالی ٹولز جتنے زیادہ ہوں گے اتنی ہی لوگوں کی شراکت زیادہ ہوگی اور ملک کا اقتصاد ترقی کرے گا اسی وجہ سے کیپیٹل مارکیٹ کی بنیاد رکھنے والوں اور شرکاء کی کوشش ہوتی ہے کہ ماہرانہ انداز میں مختلف الانواع مالی ٹولز کی تدوین کریں اسی کوشش کا نتیجہ ہے کہ آج مالی وسائل[1] کی تجہیز و تخصیص کیلئے سیکڑوں مالی ٹولز[2] ایجاد ہوچکے ہیں۔

---

1. Financial Resources
2. Financial Instrument

چونکہ ان ٹولز کا آغاز مغربی ممالک میں ہوا تھا اس لئے یہ ٹولز معمولا انھیں کے اصولوں پر استوار ہیں اور بعض موارد میں اسلامی مبانی کے ساتھ سازگار نہیں ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ اسلامی اقتصاد کے اساتذہ اپنے اجتہادی افکار کے ذریعہ ان ٹولز کی تحقیق و جستجو کر کے اسلام میں ان کے جائز و ناجائز ہونے کے سلسلہ میں اظہار نظر فرمائیں اس لئے کہ یہ ٹولز تیزی سے اکثر ممالک خصوصا اسلامی ممالک میں پھیل رہے ہیں۔

اقتصاد کی نئی ضرورتوں اور معاشیات کے جدید وسائل و مسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے استاد گرامی جناب حجۃ الاسلام والمسلمین **سید عباس موسویان** دام عزہ نے اسلامی نقطہ نظر سے کیپیٹل مارکیٹ کی تبیین اور وضاحت کرتے ہوئے «**بازار سرمایہ اسلامی ۱**» کے نام سے کتاب لکھی افادیت کے پیش نظر، استاد محترم آیت اللہ سید حسین مرتضی دام ظلہ کی راہنمائی میں حقیر نے اس کے ابتدائی دو حصوں کا اردو ترجمہ، ماسٹرز کی تھسیز (پایان نامہ) کے طور پر انجام دیا پھر اردو زبان کے تقاضوں کے مطابق کچھ تقدیم و تاخیر اور حذف و اضافہ کر کے قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کا شرف حاصل کر رہا ہے۔

چار فصلوں پر مشتمل کتاب کا پہلا حصہ مندرجہ ذیل وضاحت کے ساتھ اسلامی کیپیٹل مارکیٹ کے نظری مبانی کی تحقیق و جستجو کرتا ہے:

اس حصہ کی پہلی فصل میں تجارتی معاملات کے سلسلہ میں اسلامی فقہ کی کلی نظر پر تحقیقی گفتگو کی گئی ہے اور آیتوں، روایتوں سے استفادہ کرتے ہوئے تجارتی قراردادوں کا اصلی قانون «تجارتی معاملات میں اصل، ان کی صحت اور ان کا لازم الاجرا ہونا» ہے لہٰذا ہر عقلائی معاملہ جب تک اس کے باطل اور غیر لازم الاجراء ہونے پر عام یا خاص دلیل نہ ہو صحیح اور لازم الاجراء ہے۔ اس فصل میں ہم مذکورہ اصل کو اجتہادی طرز پر ثابت کرنے کی کوشش کریں گے۔

دوسری فصل، اسلامی فقہ کی نظر میں کیپیٹل مارکیٹ کی قراردادوں کے عمومی ضوابط کو بیان کرتی ہے اس کا اصلی فرضیہ «اسلام چار طرح کے معاملات یعنی ضرری،

www.ketab.ir

ربوی، غرری اور اکل مال بالباطل پر منتہی ہونے والے معاملات کو حرام قرار دیتا ہے» ہے۔اس فصل میں بھی اجتہادی طرز پر مذکورہ چار ضوابط کو ثابت کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے قلمرو کی تبیین کریں گے۔

تیسری فصل کیپیٹل مارکیٹ کی قراردادوں کے خاص ضوابط کی تحقیق و جستجو پر مشتمل ہے، اس فصل کا اصلی فرضیہ بتاتا ہے «اسلامی فقہ میں عمومی ضوابط کے علاوہ کیپیٹل مارکیٹ میں استفادہ ہونے والی ہر قرارداد کے لئے خاص ضوابط بھی ہیں جو سکوریٹیز وغیرہ کی فقہی تبیین میں موئثر ہے»اس فصل میں شیعہ معاصر فقہاء کے مشہور قول سے استناد کرتے ہوئے خاص ضوابط کی وضاحت کریں گے۔

چوتھی فصل سکیوریٹیز کے اقتصادی معیار و اصول کے بارے میں ہے اس فصل کا اصلی مفروضہ «اقتصادی اعتبار سے وہ ٹولز کارگر ہیں جو اقتصادی معیار و اصول کے مطابق تدوین ہوئے ہوں» ہے۔

تحقیق کا دوسرا حصہ، مروجہ مالی ذرائع کی فقہی اور اقتصادی اعتبار سے تحقیق و جستجو کرتا ہےاور یہ حصہ بھی چار فصلوں پر مشتمل ہے:

پہلی فصل، بانڈ کے سلسلہ میں ہے اور اصلی فرضیہ یہ ہے کہ: «بانڈ پر مترتب تمام تجارتی معاملات، اضافہ کے ساتھ قرض کے مصادیق میں سے ہیں یا اس پر منتہی ہوتے ہیں جو کہ اسلامی نقطہ نظر سے سود اور حرام ہے۔»اس فصل میں موضوع سے آشنائی اور بانڈ کی اقتصادی کارکردگی کی وضاحت کے بعد ثابت ہوتا ہے کہ بانڈ کی اکثر اقسام، ربوی اور ان کے ذریعہ ہر طرح کا تجارتی معاملہ حرام و ممنوع ہے۔

دوسری فصل، عام شیئر (Common Shares) کے سلسلہ میں ہے اور اس کا فرضیہ یہ ہے «شیئرز پر مترتب تمام تجارتی معاملات، عقدی شرکت کے مصادیق میں سے ہیں یا اس پر منتہی ہوتے ہیں جو کہ اسلامی نقطہ نظر سے جائز ہیں»اس فصل میں موضوع سے

www.ketab.ir

آشنائی اور عام شیئرز کی اقتصادی کارکردگی کی وضاحت کے بعد ثابت ہوتا ہے کہ ان پیپرس پر مترتب ہونے والے تجارتی معاملات کو شرکت اور بیع کی قرارداد کے ڈھانچہ میں ڈھالا جا سکتا ہے۔

تیسری فصل، ترجیحی شیئر (Preferred Shares) کے بارے میں ہے اور اصلی فرضیہ یہ ہے: «ترجیحی شیئر کی بعض اقسام، اضافہ کے ساتھ قرض اور سود کے مصادیق میں سے ہیں جبکہ کچھ اقسام، شرکت کے مصادیق اور حلال ہیں»۔ اس فصل میں موضوع سے آشنائی اور ترجیحی شیئر کی اقتصادی کارکردگی کی وضاحت کے بعد ثابت ہوتا ہے کہ ترجیحی شیئرز کی کچھ اقسام بانڈ اور سود ہیں اور کچھ عام شیئرز نیز شرکت کا مصداق ہیں۔

چوتھی فصل، کیپیٹل مارکیٹ کے رائج تجارتی معاملات میں سے «ادھار لئے ہوئے شیئرز کو بیچنا» (Short selling) کے نام سے موسوم ایک تجارتی معاملہ کی تبیین کرتی ہے اور بتاتی ہے کہ شیئرز پر مبتنی ہونے کے باوجود یہ قرارداد، سودی ہے اور اسلامی کیپیٹل مارکیٹ میں قابل استفادہ نہیں ہے البتہ دیگر قراردادوں کے ذریعہ، شارٹ سیلنگ (Short selling) کے کچھ اہداف کو برآوردہ کیا جا سکتا ہے۔

امید ہے کہ اہل نظر اور صاحبان ذوق اپنی گرانقدر آرا اور مشوروں سے نوازیں گے۔

www.ketab.ir